لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة القرآن
من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين الحديث
ہزارہا فقہی مسائل اور اسلامی و دینی معلومات کا خزینہ
مجموعۃ الفتاوی
انوارِ شریعت
حصہ نہم تا ششدہم
مجددِ اسلام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہ
مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین ملتانی صاحب قدس سرہ
مرتبہ
مولانا مفتی محمد اسلم قادری رضوی علوی
سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

[illegible]

ہزاروں فقہی مسائل اور اسلامی و دینی معلومات کا خزینہ

انوار شریعت

المعروف بہ

جامع الفتاویٰ

پنجم تا ششدہم

جلد دوم

از افادات

مجدد اسلام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ

حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ

صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ

مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین ملتانی صاحب قدس سرہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ

ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

اشاعتی ضابطہ
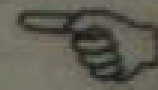
نام کتاب: انوار شریعت المعروف بہ جامع الفتاویٰ

ترتیب وتدوین: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

کمپوزنگ: ضیاء العلوم کمپوزنگ سنٹر، سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

کمپیوٹر گرافکس: قاضی محمد یعقوب چشتی، اظہر اقبال اعوان

قیمت 250/=

ناشر سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ فیصل آباد

ملنے کے پتے

☆ ضیاء العلوم پبلی کیشنز 128 بازار تلواڑاں راولپنڈی
Fax-4580404 0333-5166587
Emil:ziauloom@isb.paknet.com.pk

☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور/اردو بازار کراچی

☆ فرید بک سٹال اردو بازار لاہور

☆ احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی

☆ مکتبہ ضیاء العلوم صدر بازار راولپنڈی

☆ اسلامک بک کارپوریشن فضل داد پلازہ، اقبال روڈ راولپنڈی

احیاءُھُم وَلَا اتّخفانُھُم" الخ

ان عبارات سے صاف صاف معلوم ہوا کہ اولیاء وشہداء تمام کے تمام زندہ ہیں اور جہاں چاہتے ہیں سیر کرتے ہیں اور اپنے دوستوں کو امداد دیتے ہیں اور ان کے دشمنوں کو ذلیل وخوار وہلاک کرتے اور ان کے جسم وکفن زمین کی خوراک نہیں ہوتے صحیح سلامت رہتے ہیں اور حدیث صحیح بخاری ومشکوٰۃ شریف باب فضل الفقراء فصل اول میں نیز بایں طور اسی پر شاہد ہے "قال رسول اللہ ﷺ هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم" رواہ البخاری۔ یعنی فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہیں مدد کیے جاتے تم اور نہیں رزق دیے جاتے تم مگر بہرکت ضعیفوں اپنوں کے روایت کیا ہے اس کو بخاری نے اور اسی کتاب جلد ۲ باب ذکر الیمین فصل ۳ میں بایں طور حدیث شریف میں مسطور ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے دریافت کیا کہ ہم اہل شام یمن کو لعنت کریں۔ فرمایا حضرت علی نے ایسا نہیں چاہیے کیونکہ۔

"انی سمعت رسول اللہ ﷺ يقول الابدال يكونون بالشام وهم اربعون رجلاً كلما مات رجل ابدال اللہ مكانه رجلا يسقى بهم الغيث وينصربهم على الاعداء ويصرف عن اهل الشام بهم العذاب"

میں نے آپ کی ذات سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ ابدال ہوتے ہیں شام میں اور وہ چالیس مرد ہیں اور جب کہ ان میں سے ایک انتقال کر جاتا ہے تو اس کی جگہ پر اللہ تعالیٰ ایک اور ابدال کھڑا کر دیتا ہے اور ان کی برکت سے دشمنوں پر فتح ونصرت حاصل ہوتی ہے اور ان کی برکت سے عذاب لوگوں کا دور کیا جاتا ہے اور اسی حدیث کے حاشیہ پر حدیث مرفوع نیز شاہد ہے جس کے اخیر یہ الفاظ ہیں "ابدال اللہ مكانه من العامة بهم يدفع البلاء عن هذه الامة مرقات ومشكوة"

(مطبوعہ گجرات)

اور کتاب عین العلم کی شرح زین الحلم کے صفحہ ۵۳ میں حضرت ملا علی قاری علیہ الرحمۃ نقل فرماتے ہیں "قال رسول اللہ ﷺ اذا تحيرتم فى الامور فاستعينوا من باهل القبور" نقل از فتاویٰ زاد الملبیب وخزانۃ الجلالی وہدیۃ الحرمین صفحہ ۵۰ وشرح مسند امام اعظم علیہ الرحمۃ مطبوعہ محمدی لاہور صفحہ ۱۱۴ وکتاب شرح برزخ یعنی فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یعنی جب کہ حیران ہو تم کاموں میں پس مدد چاہو اہل قبور سے فقط والعلم عند اللہ۔

(المجیب خادم شریعت محمد نظام الدین حنفی ملتانی عفا اللہ عنہ)

سوال: کیا افیون کا استعمال کرنا شرعاً حلال ہے یا حرام اور حقہ نوشی کا کیا حکم ہے؟ (بقلم خود محمد شفیع از لوہری دروازہ)

الجواب: لاریب بدوں عذر افیون کا استعمال کرنا ممنوع وحرام ہے چنانچہ فتاویٰ عبد الحی جلد سوم صفحہ ۱۰۸ اور در مختار وفتاویٰ عزیزی جلد ۲ صفحہ ۱۱۹ وغیرہ کتب معتبرہ میں مسطور ہے۔

"ولا يجوز اكل البنج والحشيش و الافيون وذلك كله حرام لانه يفسد العقل لكن تحريم ذلك دون تحريم الخمر فان اكل شيئا من ذلك لا حد عليه وان سكر منه كما اذا شرب البول او اكل الغائط فانه حرام ولا حد عليه فى ذلك بل يعزر دون الحد كذا فى الجوهرة نيره"

اور ملا علی قاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ " ان فی الافیون سبعین مضرۃ اقلہا نسیان الشہادۃ عند الموت "

اور مسلم و مشکوٰۃ و بخاری و ابوداؤد و مسند امام احمد بن حنبل میں بایں الفاظ حدیث شریف مسطور ہے۔

" عن ام سلمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت نہی رسول اللہ ﷺ عن کل مسکر ومفتر قال القسطلانی فی المواھب قال العلماء المفتر کلما یورث الفتور والخدر فی الاطراف وھذا الحدیث اول دلیل علی تحریم الحشیش وغیرھا من المخدرات "

اور حدیث متفق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے کہ " کل شراب اسکر فھو حرام " یعنی فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو چیز پینے والی نشہ آور ہے حرام ہے اور فرمایا کل مسکر خمر و کل مسکر حرام اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ فرمایا آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے " قال ما اسکر قلیلہ و کثیرہ حرام " نقل از ترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ یعنی فرمایا آپ نے کہ جو چیز نشہ لاوے، بہت اسکا یا تھوڑا اسکا بھی حرام ہے پس ان تمام دلائل سے ثابت ہوا کہ جو چیز نشہ لاوے اور ست کردے۔ وہ حرام ہے اور اس میں بھنگ اور بوزہ اور شراب اور تاڑی اور نان پاؤ اور افیوں سب داخل ہیں اور انکا قلیل و کثیر حرمت میں برابر ہے فرق صرف اتنا ہے کہ شراب نجس بھی ہے اور اس کے پینے سے حد نافذ ہوتی ہے اور ان میں تعزیر ہے اور جو لوگ ان اشیاء کی حرمت کے قائل نہیں ان کا قول مردود خلاف جمہور کے ہے نقل از حاشیہ مشکوٰۃ شریف اور مسئلہ حقہ نوشی کی کراہت و حرمت میں علمائے دین کا سخت اختلاف ہے لیکن محقق علامہ محدث دہلوی شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ نے اسکو مکروہ تحریمی لکھ کر یہ فتویٰ دیا ہے اصح یہ بات ہے کہ واقعی یہ مکروہ تحریمی ہے وھو ہذا در حلت و حرمت حقہ اختلاف است اصح آنست کہ مکروہ تحریمی است از جہت بوئے بد کہ از دہان حقہ کش مے آید مثل پیاز و سیر خام و از جہت نشہ اہل نار و غیرہ نقل از فتاویٰ عزیزی صفحہ ۱۸۷ اور صاحب مجالس الابرار اور صاحب فتاویٰ جامع نے اس کو بدلائل کثیر حرام لکھا ہے پس مسلمانوں کو چاہیے کہ اس سے اجتناب کریں اور اپنے دہان کو مسواک وغیرہ سے پاک و صاف رکھیں اور حقہ نوشی اپنا معمول نہ بنائیں ﴿وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (المجیب خادم شریعت محمد نظام الدین حنفی قادری سروری عفاعنہ)

سوال : مال خبیث کو کہاں خرچ کیا جاوے؟

الجواب : اگر صاحب مال کا پتہ ہو تو اس کو واپس کر دیا جاوے ورنہ صدقہ بہت مفلسوں پر اسکو کیا جاوے اور اس مال کو مسجد پر ہرگز نہ لگایا جاوے اور اس میں امید ثواب کی بھی نہ ہونی چاہیے۔ چونکہ مال حرام و نجس و خبیث کو اللہ تعالیٰ منظور نہیں فرماتا۔ چنانچہ حدیثوں میں ہے لیکن بھائی نے۔ " ان الخبیث واجب التصدق فلایاخذہ الا من یجوز لہ اخذ الصدقۃ "

اور عالمگیری میں ہے۔

" امرءۃ نائحۃ او صاحب طبل او مزمار اکتسب مالا قال ان کان علی شرط ردہ علی صاحبہ ان عرفہم یرید بقولہ علی الشرط ان شرط لہا فی اولہ بازاء النیاحۃ او بازاء الغناء وہذا لانہ اذا کان الاخذ علی الشرط کان